سوال

(185) روزے کی حالت میں خوشبو استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کمالیہ سے محمد علی دریافت کرتے ہیں کہ روزہ کی حالت میں خوشبو استعمال کرنا شرعاً کیا حیثیت رکھتا ہے؟ نیز کیا بحالت روزہ ٹوتھ پیسٹ استعمال کیا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

روزہ کی حالت میں خوشبو کے استعمال اور سونگھنے سے روزہ خراب نہیں ہوتا لیکن عود کی دھونی کو استعمال نہ کرے کیونکہ اس کا دھواں معدے میں پہنچتا ہے اس کے علاوہ دیگر خوشبوئیں استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں اسی طرح روزہ رکھنے کے بعد مسواک یا برش استعمال میں کوئی مضائقہ نہین ہے اگرچہ بعض علما نے زوال کے بعد مسواک کے استعمال کو مکروہ خیال کیا ہے مگر راجح یہی ہے کہ مسواک یا برش کا استعمال دن کے پہلے یا آخری حصے میں کوئی مضائقہ نہیں رکھتا پھر تازہ اور خشک مسواک میں کوئی فرق نہیں ٹوتھ پیسٹ کا استعمال اگر ضروری ہو تو اسے استعمال کرنے میں چنداں حرج نہیں ہے البتہ یہ احتیاط ضروری ہے کہ اس میں کچھ مٹھاس ہوتی ہے جو لعاب دھن میں شامل ہو جاتی ہے جس سے بچا نہیں جا سکتا اگر اس سے بچ سکے تو ضرورت کے پیش نظر اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے بعض اوقات وضو کرتے ہوئے برش یا مسواک کے استعمال سے معمولی مقدار میں خون نکل آتا ہے اس سے بھی روزہ خراب نہیں ہوتا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 213